معز امجد

قریش کے ابتدائی اہل ایمان کے لیے نبی کریم کی دعا

رُوی[1] أنه قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم : اللّٰهم أذقت أول قریش نکالاً[2]، فأذق آخرهم نوالاً[3].

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (قریش کے اہل ایمان کے لیے) یوں دعا فرمائی:

اے اللہ، تو نے قریش کے ان اولین (اہل ایمان) کو مصائب میں رکھا[1]، مگر اب ان کے بعد والوں کو راحت نصیب فرما[2]۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترجمے کے حواشی

۱۔ یعنی ایمان لانے کے نتیجے میں جب ان پر شدید ظلم وستم کیا گیا اور وہ اپنے ہی خاندان اور رشتہ داروں کی طرف سے اپنے گھروں سے بے دخل کر دیے گئے۔

۲۔ بعض روایات کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مکہ سے ہجرت کے موقع پر کی۔ اس دعا میں اہل ایمان کے لیے یہ بشارت بھی تھی کہ اگرچہ اس موقع پر وہ کفار کی طرف سے ظلم وستم کے نتیجے میں اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور

ہوگئے ہیں، تاہم جلد ہی ان کے لیے اور ان کی اگلی نسلوں کے لیے یہ مشکلات راحت میں بدل جائیں گی۔

متن کے حواشی

۱۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ روایت حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

ترمذی، رقم ۳۹۰۸۔ احمد بن حنبل، رقم ۲۱۷۰۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۹۶۔ ابو یعلیٰ، رقم ۲۶۶۲۔

۲۔ احمد بن حنبل، رقم ۲۱۷۰ میں 'اللّٰھم أذقت أول قریش نکالا' (اے اللہ تو نے قریش کے ان اولین اہل ایمان کو مصائب میں رکھا) کے بجائے 'اللّٰھم إنك أذقت أوائل قریش نکالا' (اے اللہ تو نے بے شک قریش کے ان اولین اہل ایمان کو مصائب میں رکھا) کے الفاظ، جبکہ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۹۶ میں 'اللّٰھم کما أذقت أولھم عذابا' (اے اللہ جس طرح تو نے قریش کے ان اولین اہل ایمان کو شدید مصائب میں رکھا) کے الفاظ اور ابو یعلیٰ، رقم ۲۶۶۲ میں 'اللّٰھم إنك أذقت أولھم وبالا' (اے اللہ تو نے بے شک قریش کے ان اولین اہل ایمان کو شدید مشکلات میں رکھا) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۳۔ ابو یعلیٰ، رقم ۲۶۶۲ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا ہجرت مدینہ کے موقع پر کی۔ ابو یعلیٰ کی یہ روایت اس طرح نقل ہوئی ہے:

لما خرج رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم من مکة قال: أما واللّٰہ لأخرج منك وإني لأعلم أنك أحب بلاد اللّٰہ إلی وأکرمه علی اللّٰہ ولولا أن أھلك أخرجوني ما خرجت. یا بني عبد مناف إن کنتم ولاة ھذا الأمر من بعدي فلا تمنعوا طائفا ببیت اللّٰہ ساعة من لیل ولا نھار. ولولا أن تطغی قریش لأخبرتھا مالھا عند اللّٰہ. اللّٰھم إنك أذقت أولھم

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے روانہ ہوئے تو آپ نے فرمایا: خدا کی قسم (اے مکہ) اگرچہ میں تمھیں چھوڑے جا رہا ہوں، تاہم مجھے معلوم ہے کہ تم میرے لیے (دنیا میں موجود) خدا کے شہروں میں سے سب سے زیادہ محبوب اور قابل احترام ہو۔ اگر تمھارے باشندے مجھے نہ نکالتے تو میں کبھی یہاں سے نہ نکلتا۔ اے بنی عبد مناف اگر تم میرے بعد اس معاملے (یعنی مکہ کی حکمرانی) کے نگران بنائے گئے تو کسی گروہ کو روز و شب کے ایک لمحے کے لیے بھی اللہ کے گھر (میں داخل ہونے) سے نہ روکنا۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

وبالا فأذق آخرهم نوالا.

اگر قریش نے سرکشی نہ کی ہوتی تو میں انھیں بتاتا کہ ان کے لیے خدا کے ہاں کیا (اجر) جمع تھا۔ اے پروردگار تو نے قریش کے اولین (اہل ایمان) کو مصائب میں رکھا، اب ان کے بعد والوں کو راحت نصیب فرما۔‘‘

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ وترتیب: اظہار احمد

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com